● عبادت کو عادت بنائیں...... از افادات: پیرطریقت مولانا گل رئیس خان نقشبندی

ترتیب وتدوین: صاحبزادہ عبداللہ نقشبندی ناشر: مولانا قاسم نانوتویؒ لائبریری بنوں

مسلم معاشرہ مسلسل بے چینی کا شکار ہوتا جارہا ہے، نت نئے فتنے، نئے افکارونظریات تیزی سے نوجوانوں کو متاثر کررہا ہے، ایسے حالات میں امت کا رشتہ قرآن وسنت اوراس کے حاملین اسلاف سے جوڑنا وہ نسخہ کیمیا ہے جس سے ہم اپنی نئی پود کو بچا سکتے ہیں۔ زیرنظر کتابچہ بھی عبادت کو عادت بنائیں، پیر طریق مولانا گل رئیس خان نقشبندی خلیفہ مجاز حضرت اقدس مولانا پیرذوالفقار احمد نقشبندی کی منفرد کاوش ہے، جس میں روزمرہ کے مسنون اعمال، اذکاروعبادت کے علاوہ معاملات اخلاقیات اورمعمولات کا مختصر مگر پراثر مجموعہ جمع کیا گیا ہے، کتابچے کے مطالعہ سے مسنون اعمال کا شوق، اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق اوراعمال صالحہ ذکرودعا وغیرہ سے رغبت پیدا ہوتا ہے، یہ کتابچہ اپنی ظاہری ومعنوی خوبیوں سے آراستہ وپیراستہ ہے دلکش طباعت منفرد ٹائٹل، جوکہ اس کے مرتب صاحبزادہ عبداللہ نقشبندی کے حسن ذوق اورتخلیقی صلاحیتوں کی آئینہ دار ہے۔ بچوں اوربچیوں کے چھوٹے مکاتب ومدارس اورسکولز کے طلبا طالبات کیلئے یکساں مفید۔ ملنے کا پتہ قاسم نانوتوی لائبریری جامعہ دارالھدیٰ جامن روڈ بنوں 0332-9124230 سے مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔

● مقالات امینی .... مؤلف: مولانا نورعالم خلیل امینی

ضخامت ۳۱۲ صفحات ناشر: مکتبہ الایمان 03323552382

مولانا نورعالم خلیل امینی کسی تعارف کے محتاج نہیں، وہ بیک وقت ایک ادیب، محقق، انشاپرداز اورعربی ادب کے ایک اچھے معلم کے طور پر پہچانے جاتے ہیں، وہ ماہنامہ ''الداعی'' کے مدیر بھی ہیں جوکہ دارالعلوم دیوبند کا عربی مجلّہ ہے اورمولانا کا اصل میدان بھی عربی ادب ہے، تاہم اردو کے بھی وہ ایک اچھے انشاپرداز ہیں ''پس مرگ زندہ'' اور ''کوہ کن کی بات'' جیسے عظیم شاہکاروں کے مؤلف بھی ہیں۔

زیرتبصرہ مجموعہ ''مقالات امینی'' بھی ان کے اردوانشاپردازی کا اعلیٰ نمونہ ہیں جوزبان وبیان کی حلاوت اورعلم وادب کی چاشنی سے لبریز مضامین کا مجموعہ ہے، یہ مجموعہ دوابواب (شخصیات اور حالات حاضرہ) پرمشتمل ہے، کُل ۲۱ مضامین پر محیط ہے، مضامین کا یہ مجموعہ مولانا امینی کے بکھرے ہوئے جواہر پارے ہیں، یہ مؤلف کی کوئی مستقل تصنیف نہیں، پھربھی اس مجموعہ کی معنوی محاسن کیساتھ ساتھ ظاہری زیبائش وآرائش میں بھی خوب سے خوب تر بنانے میں کوئی کسرنہیں چھوڑی ہے۔ مولانا امینی بجا طور پر قابل صدمبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ کرے زورقلم. اورزیادہ ہواورمکتبہ الایمان کراچی کے ارباب اہتمام